السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص صاحب نصاب ہے، گراس کے پاس سونا، ۱/۲ تولے سے کم ہے، اورچاندی بھی ۵۲ ۱/۲ تولے سے کم ہے کیا وہ ان دونوںکوملاکر نصاب پورا کرسکتا ہے، یا نہیں؟ جوکہ اس نے زکوٰۃ ادا کرنی ہے، وہ کیا طریقہ اختیار کرے، دونوں کے وزن کم ہونے کی صورت میں اس لیے آپ کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی تفصیل لکھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاندی اورسونے کا نصاب الگ الگ ہے، رسول اللہ ﷺ کا صریح حکم موجود ہے، کہ جوجنس نصاب کوپہنچے گی، اس پرزکوٰۃ فرض ہوگی، چاندی کے متعلق فرمایا:

(فی الرقة ربع العشر فان لم تکن الا تسعین ومائته فلیس فیھا شیئ الاان یشاء ربھا)) (بخاری))

''یعنی اس میں سے چالیسواں حصہ اس وقت ادا کرنا ہوگا جب وہ دو (۲) سو درہم (ساڑھے باون تولہ) کوپہنچ جائے، اس سے کم ہو توکچھ نہیں۔''

اسی طرح سونے کے متعلق فرمایا:

(ولیس علیک شیئ فی الذھب حتی تکون لک عشرون دیناراًفاذا کانت لک عشرون دیناراور حال علیھا الحول ففیھا نصف دینارٍ)) (ابوداود))

''یعنی سونا جب بیس (۲۰) دینار، ۱/۲ تولہ تک پہنچ جائے تواس میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ فرض ہوگی۔''

امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ زادالمعاد میں لکھتے ہیں۔

((فجعل للوارق مائتی درہم وللذھب عشرین مثقالاًوللحبوب خمسۃاوسق))

(حضرت ﷺ کی اس تصریح کے بعد مسئلہ بالکل صاف ہے کہ جس جنس کا نصاب پورا ہوگا، اس میں زکوٰۃ فرض ہے، جس کا نصاب پورا نہیں، اس (۱) میں زکوٰۃ نہیں۔ واللہ اعلم (الاعتصام جلد ۱۹ شمارہ ۲۸ لاہور
وزن کی کمی کے وقت سونے چاندی کے نصاب کوملاکر زکوٰۃ ادا کرنے میں احتیاط ہے کیونکہ سونے اورچاندی کو آپس ربط ہے جیسا کہ پہلے گذرچکا ہے۔ (۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7ص 92-93

محدث فتویٰ